سوال

(337) نمازِ استسقا اور اس میں چادر بدلنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز استسقاء کے بعد دعا کے درمیان چادر کو اس وقت الٹنا چاہئے جب بندہ دعا کے لیے کھڑا ہونا ہے یا گھر سے نکلنے سے پہلے اسے الٹنا چاہئے۔ نیز چادر کے الٹنے پھیرنے میں حکمت عملی کیا ہے؟ راہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ کے دوران بارش کی دعا کے وقت چادر کو الٹنے کا حکم ہے جیسا کہ اہل علم نے ذکر کیا ہے اور اس میں حکمت یہ ہے کہ اس سے تین فوائد کا حصول مقصود ہوا کرتا ہے:

(۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء

(۲) اللہ عزوجل سے امید کہ وہ اسی طرح قحط کو بھی سرسبزی وشادابی سے بدل دے گا۔

(۳) یہ اس طرف اشارہ ہے کہ بندہ جو اپنے رب تعالیٰ سے دور ہو کر گناہوں میں مبتلا ہو گیا ہے، اب اپنی حالت کو تبدیل کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا، اور اس کی اطاعت و بندگی کو اختیار کرے گا، اس لیے کہ تقویٰ معنوی لباس ہے اور چادر حسی لباس ہے گویا وہ حسی لباس کو بدل کر معنوی لباس کی تبدیلی کو اختیار کر رہا ہے اور یہ ایک عمدہ مناسبت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 330

محدث فتویٰ